بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت حوا رضی اللہ تعالی عنہا کے بچوں کا آپس میں نکاح

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

حضرت حوا رضی اللہ تعالی عنہا کے پیٹ سے جو بچے پیدا ہوتے تھے، ان کا آپس میں نکاح ہوتا تھا، کیا یہ بات درست ہے؟

جواب

جی ہاں! حضرت حوا رضی اللہ تعالی عنہا کے ہر حمل میں دو دو بچے پیدا ہوتے تھے، جن میں سے ایک لڑکا ہوتا اور ایک لڑکی، اور ایک حمل کے لڑکے کا دوسرے حمل کی لڑکی سے نکاح ہوتا تھا، اس کی ایک وجہ تو اللہ تعالی کا حکم تھا، اور دوسری یہ کہ انسان صرف حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کی اولاد سے ہی ہونے تھے، اور نسل میں اضافہ بھی ہونا تھا، تو اس وقت ایک دوسرے کے ساتھ نکاح کرنے کے علاوہ اور کوئی صورت ہی نہ تھی۔

چنانچہ "سیرت الانبیاء" نامی کتاب میں شیخ الحدیث والتفسیر، حضرت علامہ مولانا، مفتی محمد قاسم عطاری زید مجدہ تحریر فرماتے ہیں: "منقول ہے کہ حضرت حوا رضی اللہ عنہا بیس یا چالیس مرتبہ حضرت آدم علیہ السلام سے حاملہ ہوئیں۔ ہر حمل میں دو دو بچے پیدا ہوئے، ایک لڑکا اور ایک لڑکی (جب یہ جوان ہوجاتے تو) حضرت آدم علیہ السلام ایک حمل کے لڑکے کا دوسرے حمل کی لڑکی کے ساتھ نکاح فرما دیا کرتے تھے۔ ایک تو یہ اللہ تعالی کی طرف سے حکم تھا اور دوسرا یہ تھا کہ انسان صرف حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہی ہونے تھے کسی اور جنس سے نہیں تو ایک دوسرے کے ساتھ نکاح کرنے کے علاوہ اور کوئی صورت ہی نہ تھی۔" (سیرت الانبیاء، صفحہ 122، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

البحر المحیط میں ہے "ان حواء کانت تلد فی کل بطن ذکرا وانثی، وکان آدم یزوج ذکر ھذا البطن انثی ذلک البطن، وانثی ھذا ذکر ذلک" ترجمہ: حضرت حوا رضی اللہ تعالی عنہا کے ہر حمل میں دو بچے پیدا ہوتے، ایک لڑکا اور ایک لڑکی۔ اور حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام ایک بطن کے لڑکے کا دوسرے بطن کی لڑکی سے نکاح فرما دیتے اور دوسرے بطن کے لڑکے کا پہلے بطن کی لڑکی سے۔ (البحر المحیط فی التفسیر، جلد 4، صفحہ 227، مطبوعہ: بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4749

تاریخ اجراء: 29 شعبان المعظم 1447ھ / 18 فروری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net